سدارامیا کی زیرقیادت حکومت کا ایک سال،لوک سبھا انتخابات کے نتائج سیاسی جماعتوں کیلئے فیصلہ کن

بنگلور:(ایس این پی)20 مئی 2023 میں کانگریس نے کرناٹک اسمبلی انتخابات جیتنے کی بھاری مارجن سے جیت کر حکومت بنائی تھی۔ بعد میں کانگریس میں سی ایم کی کرسی کے لیے سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار کے درمیان دو دن کے متعلقہ ہوا اور دلی ہائی کمان کے دربار میں کئی دور کی بات چیت کے بعد سدارامیا نے وزیراعلیٰ اور ڈی کے شیوکمار نے نائب وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ 20 مئی کو ریاست میں کانگریس حکومت کو برسر اقتدار آئے ایک سال مکمل ہو جائے گا۔ کانگریس حکومت نے پچھلے ایک سال میں کیا کیا ہے اور کیا ریاست کی عوام نے اسے قبول کیا ہے یہ 24 جون کو لوک سبھا انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد پتہ چلے گا۔ اس طرح اس لوک سبھا انتخاب کا نتیجہ کرناٹک میں حکمراں جماعت کانگریس اور بی جے پی۔جے ڈی ایس اتحاد کے لیے سیاسی طور پر کافی اہم ہے۔گزشتہ سال ریاست کی عوام کے لیے کٹھن ثابت رہا ہے کیونکہ خشک سالی کی وجہ سے کسانوں کو بھی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ریاستی حکومت کی کارکردگی اور کام کو صرف 28 لوک سبھا حلقوں کے نتائج سے

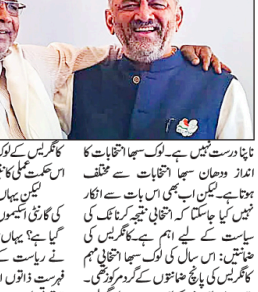

ناپنا درست نہیں ہے۔لوک سبھا انتخابات کا انداز دوسرا ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے مختلف ہوتا ہے۔لیکن اب بھی اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ انتخابی تشہیر کرناٹک کی سیاست کے لیے اہم ہے۔کانگریس کی ضمانتیں: دن بھر کی لوک سبھا انتخابی مہم کانگریس کی پانچ ضمانتوں کے گرد مرکوز تھی۔ اقتدار میں آنے کے آغاز سے ہی کانگریس لیڈروں نے بنیادی طور پر پانچ گارنٹی اسکیموں کے نفاذ پر توجہ مرکوز کی تھی۔ان کی سیاسی حکمت عملی لوک سبھا انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضمانتوں کے گرد گھومتی ہے۔ کانگریس کا مقصد کرناٹک کے ماؤل کو قومی سطح پر دکھانا تھا۔سیاسی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ کانگریس کے لوک سبھا انتخابات کے دوران اس حکمت عملی کا نتیجہ نکلا ہے۔

لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ کیا کانگریس کی گارنٹی اسکیموں کو موثر طریقے سے لاگو کیا گیا ہے؟ یہاں سوال یہ ہے کہ کیا حکومت نے ریاست کے ترقیاتی کاموں اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز فراہم کیے کے طویل مدتی اثرات دیکھنا باقی ہے۔لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی انتخابات کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے تکنیکوں کی تقسیم میں عدم مساوات اور خشک سالی سے نجات سمیت مختلف مسائل پر مرکزی حکومت کے ساتھ معاملہ اٹھانے کے لیے اپنی ریاستی اکائی کا موثر طریقے سے استعمال کیا۔کے ایم کی قیادت میں مرکز کے خلاف احتجاج اور ریاست میں خشک سالی سے متعلق امدادی فنڈ کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ مرکز اور ریاست کے تعلقات کشیدہ تھے۔خشک سالی سے متاثرہ کسانوں کو امداد کی تقسیم میں تاخیر ہوئی ہے۔کہا جاتا ہے کہ حال ہی میں ریاست میں موثر ہوئی ہے یہ تو لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد ہی پتہ چلےگا۔اگر یہ دیکھا جائے تو بی جے پی کے لیے مودی پر مبنی انتخاب ہوگا، لیکن مقامی لیڈران اعلیٰ قیادت کے پیغام کو کارکنوں اور ووٹروں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔گزشتہ سال سے جے ڈی ایس کے لیے چیلنجوں اور وجودی بحرانوں میں سے ایک رہا ہے۔اسمبلی انتخابات میں خراب کارکردگی کے بعد ایم پی جرجل ریونا سپید جنتی ایکسیڈنٹ میں پھنس گئے۔ جیسا کہ سدارامیا حکومت اپنے اقتدار کے دوسرے سال میں داخل ہورہی ہے، لوک سبھا کے نتائج میں زیادہ سیٹیں کانگریس کو مزید طاقت دے سکتی ہیں۔ اس سے ریاست میں سیاسی ہلچل کو ہوا مل سکتی ہے۔

چکبالاپور میں اچانک بارش، بچلی کا کھمبا گرا،کاروکنقصان،نشیبی علاقوں کے گھروں میں پانی داخل

صلاح الدین

چکبالاپور(سہارا نیوز بیورو) چکبالاپور ضلع ہیڈکوارٹر میں ہفتہ کی شام اچھی بارش ہوئی، ہوا نے گھنٹہ تک ہونے والی بارش نے شہر کے کچھ وارڈوں میں زبردست نقصان پہیدا کردیا ہے۔شہر کے آٹھویں اور نویں وارڈز میں نشیبی علاقوں میں بنائے گئے گھروں میں پانی داخل ہونے سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔اگر بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوجاتا تو زیادہ پریشانی نہ ہوتی۔لیکن بارش کے پانی اور سیوریج اور یو بی ڈی کا پانی گھروں میں داخل ہونے کی وجہ سے لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔یو جی ڈی اور نالی کا پانی گھر میں داخل ہوگیا تھا،عوام نے پانی نکالنے کی جدوجہد کی جس کی وجہ سے بچے،خواتین اور بزرگ شہری نے رات جاگ کر گزاری۔ گھر میں بدبو کی وجہ سے گھر سے باہر نہ نکلنے اور گھر کے اندر رہنے کے قائل نہ ہونے کے عذاب میں مبتلا ہیں۔ شہر میں ہفتہ شام 6 بجے ہوئی زبردست بارش کے سبب سی ایس آئی روڈ پر پرانے گلڈ سینٹر ڈ اسکول کے احاطے میں ایک بہت بڑا درخت تیز بارش اور طوفان کی وجہ سے گر گیا،جس کی وجہ سے ایک کار مکمل طور پر تباہ ہوگئی اور دیگر گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔بجلی کے تین کھمبے سڑک پر گرنے سے بجلی کا کنکشن منقطع ہوگیا، شہر سے پنچن پلے جانے والی سڑک پر موجود اٹھر پاس مکمل طور پر پانی میں ڈوبا ہوا ہے اور گاڑی چلانے والوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا،یہاں تک کہ گڑھے کے کناروں پر بنائے گئے مکانات بھی زیر آب آرہے ہیں اور لوگ پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں۔

سوپر اسپیشالٹی ہاسپٹل کے تعمیری کاموں کو مقررہ وقت پر انجام دیا جائے

کرسٹیانا زیڈ چونگتو،ریاستی سکریٹری وخاندانی بہبود کا ورنگل ایم جی ایم ودیگر ہاسپٹلس کا معائنہ

ورنگل، (ایجنسیز) ریاستی طبی صحت اور خاندانی بہبود کی سکریٹری کرسٹیانا زیڈ چونگتو نے عہدیداروں کو ان باتوں کی ہدایت دی کہ وہ سوپر اسپیشالٹی ہاسپٹل کے تعمیری کاموں کی باخطاطریقہ تکمیل کیلئے اقدامات کئے جائیں اور یہ کام مقررہ وقت پر انجام دیا جائے۔انہوں نے محکمہ کے کشمر، ڈی ایس، ایم آئی ڈی سی کے جنیئک ڈائریکٹر آر وی کرنن، جوائنٹ کشمر ونتے کرشنا ریڈی، ورنگل کلکٹر پی پرابھاکر کے ساتھ ورنگل سوپر اسپیشالٹی ہاسپٹل کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہوں نے ایم جی ایم ہاسپٹل، وہ خانہ علاقائی امراض چشم، گورنمنٹ سنٹر کے ایم زیڈ کی دواخانہ اور گورنمنٹ ٹی بی ہاسپٹلس میں لوگوں کو طبی خدمات فراہم کرنے والے شعبہ جات بخراب حالت میں موجود آؤٹ پیشنٹ، ورنگل سوپر اسپیشالٹی ہاسپٹل تبدیل کرنے والے شعبہ جات اور دیگر امور سے متعلق ہاسپٹلس کے سوپر وائزرس کیساتھ تبادلہ خیال کی۔ بعد ازاں کرسٹیانا زیڈ چونگتو نے عہدیداروں کیساتھ مل کر کئے جارہے۔ سوپر اسپیشالٹی ہاسپٹل کے تعمیراتی کاموں جامعہ طریقہ پر معائنہ کیا۔ اس سلسلہ میں موثر انتظام کرنے کیلئے مختلف تجاویز پیش کیں۔ بعد ازاں انہوں نے ایم جی ایم ہاسپٹل کے آپریشن تھیٹر اور پیڈیاٹرک شعبہ جات، کے ایم سی میں پی ایم ایس وائی ہاسپٹل کے ایاتھ لیاب، ڈیالیسس شعبہ جات کا معائنہ کیا۔آؤٹ پیشنٹ اور فراہم کی جانے والی طبی خدمات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ان کے ہمراہ آر ایاندر پی ایس ای نائیگیندرا،ای ہنجندر ریڈی، ٹی ایس ایم آئی ڈی سی ایس ای دیودر، ایم جی ایم، گورنمنٹ آئی ہاسپٹل گورنمنٹ سے ایم میٹرنی ہاسپٹل، گورنمنٹ ٹی بی ہاسپٹل کے سپرنٹنڈنٹس ڈاکٹر چندر شیکھر، بڑملا، وجے لکشمی، شرواں، گریدھر کا کتیہ میڈیکل کالج پرنسپل موہن داس، وائس پرنسپل رام سکار ریڈی، آر ایاندر ی عہدیدار، متعلقہ محکموں کے عہدیدار اور ملازمین موجود تھے۔

ضلع جگتیال میں درختوں میں آگ لگنے کا واقعہ

حیدرآباد،(ایس این پی) ضلع جگتیال میں درختوں میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔یہ آگ 5 ایکڑ پر پھیلے تاڑی کے درختوں پر لگ گئی۔منڈل مستقر میں چارہ پھیلے چارہ پھیلے کمری پیٹ میں تاڑی کے درختوں کو آگ لگ گئی گئی۔15 دن پہلے دیہاتی پیٹ میں 5 ہزار درختوں کو آگ لگ گئی تھی۔ان تاڑی کے درختوں کو آگ لگنے کے مسلسل واقعات پر ان درختوں سے تاڑی نکالنے والے ورکرس نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے فائر اسٹیشن قائم کرنے کی خواہش کی۔

گورنمنٹ ڈگری کالج عادل آباد میں داخلوں کا آغاز

ماہر اساتذہ کی خدمات۔اردو،تلگو اور انگلش میڈیم کورسس دستیاب۔پرنسپل کی پریس کانفرنس

عادل آباد،(پریس ریلیز) اسے سریناس پرنسپل ،عادل آباد گورنمنٹ ڈگری کالج نے بتایا کہ تعلیمی سال 2024-25 کیلئے گورنمنٹ ڈگری کالج سائنس اور آرٹس انٹرکامرس کالج میں داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔کالج میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے آن لائن عمل کی تفصیلات سے واقف کروایا۔انہوں نے بتایا کہ داخلے تین مرحلوں میں کئے جارہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ عادل آباد گورنمنٹ ڈگری کالج میں طلباء کی پسند کے کورس اردو، تلگو اور انگلش میڈیم میں دستیاب ہیں۔انہوں نے کہا کہ درخواست فارم ڈگری آن لائن سرور تلنگانہ دوست ویب سائٹ کے ذریعہ پیش کرنا ہوگا۔آن لائن درخواست فارم کے ادخال کیلئے کالج پرسیپلٹ ڈیسک سے رجوع ہو کر طلباء اپنی درخواستیں داخل کر سکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پہلے مرحلے کی رجسٹریشن کا عمل 6 مئی سے شروع ہو چکا ہے۔ 200 روپئے آن لائن رجسٹریشن فیس کی ادائیگی کے بعد دوست ویب سائٹ پر طلباء کو لاگ آن کیلئے رجسٹریشن نمبر دیا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ ویب آپشن اس ماہ کی 20 سے 30 تاریخ تک دیئے جائیں جس میں طلباء کو پہلی پسند کے طور پر گورنمنٹ ڈگری کالج سائنس عادل آباد کا انتخاب کرنا ہوگا۔اور 6/جون سے طلباء اپنی الاٹ کردہ ویب کونفرم کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 7 سے 12 جون تک الاٹ شدہ کالجوں میں خود رپورٹ کرنا ہوگا۔انہوں نے واضح کیا کہ داخلہ کا عمل دوسرے مرحلے اور تیسرے مرحلے میں مقررہ تاریخوں کے مطابق جاری رہے گا۔انہوں نے بتایا کہ انٹرمیڈیٹ کامیاب طلباء گورنمنٹ ڈگری کالج سائنس میں بی ایس سی لائف سائنس، بی ایس سی، بی زیڈ سی اردو میڈیم، انگلش میڈیم اور تلگو میڈیم میں اور گورنمنٹ

تلنگانہ میناریٹر ریسڈنشل جونیئر کالج فار بوائز کوٹ گیر میں ایم پی سی اور بی پی سی انگلش میڈیم میں داخلوں کا آغاز

نظام آباد،(ایس این پی) ڈاکٹر محمد مبین پرنسپل تلنگانہ میناریٹر ریسڈنشل جونیئر کالج فار بوائز کوٹ گیر نے اپنے جاری کردہ ایک صحافتی اعلامیہ میں بتایا کہ تعلیمی سال 2025-2024 کے لیے ایس ایس سی کامیاب طلباء انٹرمیڈیٹ سال اول ایم پی سی اور بی پی سی انگلش میڈیم میں داخلوں کا آغاز ہو چکی ہے۔داخلوں کیلئے آخری تاریخ 31 مئی مقرر کی گئی ہے۔ تعلیم کا باقاعدہ آغاز کیم جون سے عمل آئیگا محمد مبین بتایا کہ (75) فیصد نشستیں تلفیلی (60) طلباء کیلئے اور (25) فیصد (20) نشستیں غیر تلفیلی طلباء جن میں پی ٹی کیلئے (10) ایس سی (4) ایس ٹی (4) اوسی (2) طلباء کیلئے مختص کی گئی ہیں داخلہ کیلئے دلچسپی رکھنے والے طلباء اپنی درخواست کالج کے نام کے اوقات میں صبح 10 تیز دن شام 4 بجے تک داخل کر سکتے ہیں مزید تفصیلات کیلئے سیل نمبر 9154365020 پر رابطہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔

بلدہ کیشرخانہ پور کو مجلس وفد کی یادداشت

نزل (پریس ریلیز) میر نثار اسد الدین اویسی صدر کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کی ہدایت پر مجلس اتحاد المسلمین شاخ خانہ پور کے انچارج شیخ عقیل/افسر خان شاہ اور دیگر کے ہمراہ خانہ پور میونسپل آفس پہنچ کر مجلس اتحاد المسلمین شاخ خانہ پور کی جانب سے مستقر خانہ پور کے مختلف مسائل پر مشتمل ایک تحریری یادداشت میونسپل کمشنر کو پیش کی گئی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے قائدین نے کہا کہ خانہ پور میونسپل کے 8 ویں وارڈ میں صاف صفائی نہ ہونے سے اچانک بارشوں کی وجہ سے گٹروں اور سڑکوں پر بارش کا پانی جمع ہو رہا ہے جس کی وجہ سے عوام وبائی امراض کا شکار ہونے کا اندیشہ ہے اسی طرح مستقر خانہ پور میں ہفتہ واری طئے بازاری کے دن عوام کو گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے کئی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پولیس کا سخت بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے ٹریفک کے نظام میں بڑا خلل پڑ رہا ہے۔ مستقر خانہ پور میں سال گزشتہ تقسیم کیے گئے ڈبل بیڈروم مکانات خانہ پور کے گورنمنٹ ہاسپٹل سے تقریباً 5/6 کیلومیٹر دور ہونے کی وجہ سے ڈبل بیڈروم کے مکینوں علاج و معالجہ کیلئے مشکلات کا سامنا کر رہا ہے جس کے لئے ڈبل بیڈروم کے علاقے میں ایک میڈیکل کیمپ کا قیام عمل میں لائے کیلئے خواہش کی گئی۔ وفد نے میونسپل کمشنر سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ مسائل کو جلد از جلد حل کرتے ہوئے عوام کو راحت پہنچائیں۔ اس موقع پر جعفر اور دیگر موجود تھے۔

ضلع انبت پور میں سڑک حادثہ۔دو بچوں کے بشمول 5 افراد ہلاک

حیدرآباد،(ایس این پی) آندھرا پردیش کے ضلع انبت پور میں پیش آئے سڑک حادثہ میں دو بچوں کے بشمول 5 افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ ہفتہ کی صبح ضلع کے کنتی علاقہ کی قومی شاہراہ نمبر 44 پر ایس وائے ڈپو کے قریب تیز رفتار کار کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ کار، ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ بعد ازاں یہ کار، لاری سے متصادم ہوگئی۔اس حادثہ میں 5 افراد ہلاک ہوگئے۔اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے امدادی کارروائی شروع کردی۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔پولیس نے زخمیوں کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کردیا اور حادثہ کا سبب بننے والی کار کو سڑک سے ہٹاتے ہوئے سڑک کو ٹریفک کے لئے بحال کیا۔مہلوکین کا تعلق ضلع انبت پور کے بنگا میٹپور سا گر سے ہے جو حیدرآباد سے انبت پور جا رہے تھے۔ سمجھا جاتا ہے کہ ڈرائیور حالت نیند میں تھا جس کے نتیجہ میں یہ حادثہ پیش آیا۔پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کردی۔

زرعی اراضی تنازعہ، بیٹے نے ماں اور اپنی بیٹیوں کا قتل کردیا

حیدرآباد،(ایس این پی) زرعی اراضی کو اپنے نام نہ کرنے پر ایک شخص نے اپنی ماں اور دو بیٹیوں کا قتل کردیا۔یہ واردات تلنگانہ کے ضلع کھم کے گوپال پیٹ میں پیش آئی۔ملزم کی شناخت پی وینکٹیشور لو کے طور پر کی گئی ہے۔وہ زرعی اراضی اپنے نام کرنے کیلئے اپنی ماں سے مطالبہ کررہا تھا تاہم ماں ایسا نہیں کررہی تھی جس پر وہ غائی برہم تھا۔اسی برہمی کے عالم میں اس نے اپنی ماں 60 سالہ نیلمیاں کا گلا گھونٹ دیا۔ساتھ ہی اس نے اپنی دو بیٹیوں 10 سالہ نیرجا اور 6 سالہ جھانسی کا بھی قتل کردیا اور فرار ہوگیا۔مقامی افراد نے بتایا کہ وینکٹیشور لو کئی سالوں سے ماں سے مطالبہ کررہا تھا کہ زرعی اراضی اس کے نام کی جائے۔مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کردی۔وینکٹیشور لو نے دوسال پہلے اپنی بیوی کا بھی قتل کردیا تھا۔

اے پی: بے قابو لاری، مکان کی دیوار سے ٹکرا گئی

حیدرآباد،(ایس این پی) آندھرا پردیش کے وائی ایس آر ضلع کے مدور سمت سے لدی ایک لاری بے قابو ہو کر ایک مکان سے ٹکرا گئی۔تفصیلات کے مطابق ضلع کے جملوا ماڈگو سے مدورکی طرف جانے والی لاری بے قابو ہو کر ایک صحافی کے گھر سے ٹکرا گئی اور ملبے کے نیچے کو تباہ کردیا۔اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔پولیس نے کرین کی مدد سے لاری کو باہر نکالنے کی پوری کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔پولیس کا کہنا ہے کہ لاری کو باہر نکالنے کے بعد ہی تفصیلات معلوم ہوں گی۔

ڈاکٹرس کی لاپرواہی سے مریض کی موت

نظام آباد،(ایس این پی) نظام آباد دشمر میں ڈاکٹرس کی لاپرواہی سے مریض کی موت کے واقعہ کے بعد رشتہ داروں نے احتجاج کیا۔تفصیلات کے مطابق نظام پور موضع کے 36 سالہ نارائنا کو ایک ہفتہ قبل دل کی عارضہ کے باعث نظام آباد دشمر کے لطیفہ گوڑہ علاقہ کے ایک خانگی دواخانہ میں شریک کروایا گیا تھا۔مریض کے رشتہ داروں کے مطابق نارائنا پر آرٹیکیہ شری اسیکم کا اطلاق ہونے کے باوجود باسٹھل انتظامیہ، ڈاکٹروں نے اس کے ارکان خاندان کو آپریشن کرنے کی 80 ہزار روپے ادا کرنے کی ہدایت دی۔ قرض ادا کرنے کے بعد جھمرات کی دوپہر نارائنا کو آپریشن کیلئے لے جایا گیا۔ڈاکٹروں نے اس کے گھر والوں کو بتایا کہ آپریشن کامیاب ہوگیا ہے تاہم جب مریض کے رشتہ داروں نے اس کو دیکھنے کی خواہش کی تو اس سے انکار کردیا گیا۔بعد ازاں ڈاکٹروں نے پہلے سے مردہ نارائنا کو خون دینے کا بہانہ شروع کیا۔بعد ازاں نارائنا کی موت کا اس کے رشتہ داروں کو پتہ چلا تو ڈاکٹرس نے اس کی تلاش ان کے حوالے کرنے سے انکار کردیا۔

کولارامیں پی ایم سی مارکیٹ کی سکریٹری وجے لکشمی کا تبادلہ کا مطالبہ،رشوت خوری کا الزام،ترکاری منڈی مالکوں کا احتجاج

کولار (ایوب خان/سہارا نیوز بیورو) شہر کے بنگلور ہائی پاس روڈ پر واقع اے پی ایم سی مارکیٹ ایشیاء کا سب سے بڑا مارکیٹ ہے۔ اس مارکیٹ میں روزانہ ہزاروں ریاست اپنی اگائی ہوئی فصلیں لا کر فروخت کرتے ہیں اور کمیشن ادا کرتے ہیں۔ یہاں چنتر ترکاری اور سبزی فروخت کرنے والے تاجروں اور کسانوں نے دفتر کے روبرو احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ اے پی ایم سی مارکیٹ کی سکریٹری وجے لکشمی رشوت میں ڈوبی ہوئی ہے، وہ رشوت خور اشتراکی فرقش اور کسانوں سے رشوت کی رقم وصول کرتی ہے، اس کو یہاں سے تبادلہ کرنا چاہیے ورنہ تجارت کرنا مشکل ہو جائیگا۔ یہاں سرکار کی جانب سے مختص کی گئی رقم نے کربھی تاجروں اور کسانوں کو پریشان کر رہی ہے، وہی یہاں سے تبادلہ کیا جائے۔ جب سکریٹری وجے لکشمی سے اس معاملے پر بات کی گئی تو لکشمی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مجھ پر 10 لاکھ کا الزام لگایا جارہا ہے اگر کوئی اس کی ادوائس رقم بھی دی ہے تو لوک آیوکتہ سے شکایت کی جائے۔ مجھے کوئی خوف نہیں، میں قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنے والی ہوں، قانون

کو چھوڑ کر کوئی کام نہیں کرتی۔اس معاملے پر وجے لکشمی نے بتایا کہ سنتیش نامی ایک نوجوان نے دکان نمبر 123 جوشوکت نامی شخص کی ہے کو اپنے نام پر کرنے نے لئے کہا مگر نہیں کی، جس کے سبب مجھ پر الزامات لگا کر یہاں سے روانہ کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے جہاں ڈیوٹی دی جائے گی وہاں جاکر ڈیوٹی انجام دونگی مگر مجھ پر جو الزام لگایا گیا ہے اس کو جھوٹ ثابت کر کے رہونگی۔ جب میں یہاں پہنچ کر عہدہ سنبھالی اس وقت سرکار کو صرف ماہانہ کمیشن 30 ہزار ملتا تھا، اب میں اس کو بڑھا کر تین لاکھ کی ہوں۔ یہاں مارکیٹ کو 10 تھیلے یا بیگ آتے تو صرف دو تا تین بیگ کا کمیشن دیا جاتا تھا، اس چوری کو میں نے ختم کر چکی ہوں، جس کے سبب الزامات میں اضافہ ہوا ہے۔ رشوت خور افسر کو ہٹانے کیلئے مختلف دھرنے دیئے جارہے ہیں مگر یہ سب نہیں چلےگا۔ وکلا ندوں نے ذیل کر احتجاج کرنے اور منڈی بند رکھنے کی بات بھی ہے۔ وہ کچھ بھی کر لیں قانون کے تحت ہی کام چلے گا، قانون کو توڑنے والوں کیلئے میرے پاس جگہ نہیں ہے اور میں ان کا ساتھ نہیں دونگی۔ اس وقت کئی وکلا ندوں اور کسان موجود تھے۔

مولانا اشھد رشیدی کا میسور کے ملی اداروں کا دورہ

میسور (صفدر قیصر ایس پی) میسور کے پرباشن میں شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے نواسے جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کے ہمشیر زادے مولانا اشھد رشیدی، صدر جمعیت علماء اتر پردیش، مہتمم، مدرسہ شاہی مرادآباد بمسعود مسجد کے پرایشد میں واقع مدرسہ جامع القرآن کے اجلاس میں شرکت کی غرض سے اتر پردیش سے تشریف لائے۔اس موقع پر شہر میسور کے ملی تعلیمی اور اوقافی اداوں کا دورہ کیا۔جس میں ہڈی اسکول، اپنا گھر یتیم خانہ، الانصار ہاسٹل ، میمنک ہائی اسکول، شامل ہیں۔ ہڈی گرلس اسکول میں اساتذہ اور معلمات و اراکین ادارہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس قسم کے تعلیمی ادارے جہاں مسلم لڑکوں اور لڑکیوں کو دینی ماحول اور دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم دینے کے ہی اشد ضرورت ہے۔اس قسم کے تعلیمی اداروں کو قائم کرنیکی تحریک چلانا چاہیے۔ مدارس اسلامیہ کو خالص دینی تعلیم کے لئے ہی چھوڑا جائے اس لئے کہ مدارس اسلامیہ دین اسلام کی سب سے زیادہ اہم ضرورت ہیں۔ اگر مدارس اسلامیہ کو دینوی تعلیم کا رنگ دے دیا جائے۔ تو مدارس اپنے مقصد سے ہٹ جائیں گے۔ جو کہ بہت بڑا نقصان ہوگا۔ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد مولانا نے ہڈی بوائس اسکول اور اپنا گھر یتیم خانہ کیمپس اور الانصار ہاسٹل کا دورہ کیا۔ ان ملی اور تعلیمی اداروں کو بڑھانے کے لئے جس طریقے کار کو اختیار کیا گیا ہے اس کو بہت سراہا اور اپنی بے پناہ مسرت اور بھرپور اطمینان کا اظہار کیا۔ جمعیت علامیسور کی جانب سے میسور کے مختلف اسکولوں کے 12 ویں اور 10 ویں پاس شدہ طلباء اور طالبات کے لئے لوسٹلک اور اسکالرشپ کے تعلق سے بیداری پروگرام کے لئے میسور کے اوگیری میں واقع میمنک ہائی اسکول میں ایک شاندار پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ جس کو جمعیت گیریئر گائیڈنس سنٹر نام دیا گیا تھا۔ میمنک ہائی اسکول اوگیری میں جمعیت گیریئر گائیڈنس سنٹر، میسور کی ذمہ داری کا خصوصی جوز منعقد کیا گیا۔ جہاں پر ذمہ داروں نے مولانا کا استقبال کیا۔ اور عارف احمد ممبکری نے میسور کے اوقافی اداروں کی ترقی اور اوقافی اداروں کی آمدنی کے بڑھنے کے لئے والے اداوں کو اور اہم پراجیکٹ کو تفصیل سے پیش کیا۔ جس کا مولانا موصوف نے بغور جائزہ لیا۔ اور بہت خوشی اور بھرپور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مولانا اشھد رشیدی نے فرمایا کہ اوقافی اداروں کی جس گھرانی اور اسکے تحفظ کے لئے شہر میسور میں کام کیا جارہا ہے۔ یہ قابل تحسین ہے۔ جمعیت علامیسور کے ذمہ دار مولانا حافظ ارشد احمد نے تمام شہر کا تعارف کرایا اور انکی خدمات کے ساتھ کو تفصیل سے پیش کیا اور کہا کہ تمام حاضرین اور اسکے علاوہ جو آج شریک نہیں ہو پائے تمام کے تمام ملت کے کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کے حصہ لیتے ہیں اور بالخصوص جمعیت علامای ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی گراں قدر خدمات پیش کرتے ہیں۔ مولانا اشھد رشیدی نے تمام ذمہ داروں کو انکی خدمات پر سراہا کر اوقاف پی ای کی اور آئندہ بھی مزید خدمات کی تلقین کی اور دعاؤں کے ساتھ جمعیت بھری مجلس کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر انیس احمد، ابراہیم سیٹھ، شفیع اللہ، پروفیسر تیم الدین، انجینئر ادریس، اشارشفیع، خورشید بیگ، محمد ممتاز، مجاہد، سید زبیر، اسرار احمد، مفتی ظفام الدین، اڈوکیٹ منان اور دوسرے معزز شخصیات موجود تھے۔

ووٹوں کی گنتی مراکز میں درکار سکیورٹی انتظامات کی تکمیل کریں

ایڈیشنل اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کالکلمر سنگاریڈی کے ہمراہ ووٹوں کی گنتی کے مرکز کا جائزہ

سنگاریڈی، (ایجنسیز) ایڈیشنل اسٹنٹ الیکشن کمشنر لوکیش کمار نے ضلع انتخابی آفیسر وکلکٹر کرانتی ویلور اور ضلع ایس پی روپیش کمار کے ساتھ آج سنگاریڈی کی سیتم یونیورسٹی رودرا رام میں حلقے لوک سبھا حیدرآباد کے ای وی ایس کی حفاظت کیلئے قائم اسٹرانگ روم اور ووٹوں کی گنتی کے مرکز کا دورہ کرتے ہوئے کالجس کمار نے سیتم یونیورسٹی کالج میں قائم اسٹرانگ روم میں محفوظ ای وی ایم، سیکورٹی لاک بک رجسٹر اور تین درجاتی سیکورٹی انتظامات کا معائنہ کیا، جہاں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کو سخت سیکورٹی میں رکھا گیا ہے۔ اس موقع پر موجود متعلقہ عہدیداروں سے مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق متعلقہ عہدیدار گنتی کے مرکز میں بغیر کسی کوتاہی کے درکار سکیورٹی انتظامات کی تکمیل کریں۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جن اسٹرانگ روموں میں ای وی ایم رکھے گئے ہیں وہاں پر مسلح افواج کے ساتھ سیکورٹی کا انتظام کیا گیا ہے، سی سی کیمرے نصب کئے گئے ہیں اور بائیٹر کے ذریعہ نگرانی کی جارہی ہے۔ تاکہ وہ کسی بھی قسم کے شکوک وشبہات کے بغیر اسٹرانگ رومز اور ان کے اطراف کا معائنہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹرانگ رومز اور گنتی سنٹر پر دفعہ 144 کے امتناعی احکامات نافذ ہیں۔انہوں نے ضلعی عہدہ داروں کی ای وی ایس کی حفاظت اور ووٹوں کی گنتی کیلئے درکار سخت انتظامات کرنے کی ہدایت کی تاکہ گنتی اور ووٹ گنتی مرکز میں داخل نہ ہو۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کا خیال رکھیں کہ 4 /جون کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے عمل کیلئے درکار تمام سہولیات دستیاب ہوں اور گنتی مرکز میں ووٹوں کی گنتی کے فرائض انجام دینے والے عہدیداروں اور عملہ کی نقل وحرکت اور امیدواروں اور ایجنٹوں کی نقل وحرکت کیلئے مختلف راستوں کے ساتھ روکاوٹیں لگانے اور درکار بجلی کی فراہمی، گنتی کی میزیں اور دیگر تمام انتظامات درست ہونے چاہئیں۔ اس موقع پر کلکٹر کرانتی ویلور نے کہا کہ جن اسٹرانگ رومس میں ای وی ایم نصب ہیں یہاں مقامی پولیس کے بشمول مرکز کے نیم فوجی دستوں پر مشتمل تین درجاتی پولیس سکیورٹی عملہ مامور ہے ان کے علاوہ گنتی مرکز میں لوہے کی گرلیں لگائی گئی ہیں اور جنریٹر بھی لگایا گیا ہے۔ اس موقع پر ٹریفی آئی ایس منوج، کامارڈی ٹریفی آئی پی ایس کاجل سنگھ، ودیگر موجود تھے۔

رام مندر سے متعلق کانگریس کیخلاف مودی کا بیان اشتعال انگیز

جگتیال، (ایجنسیز) رکن قانون ساز کونسل وکانگریس کے سینئر قائد ڈی جیون ریڈی نے وزیراعظم نریندر مودی کے اس بیان کو جس میں مودی نے یہ کہا تھا کہ اگر مرکز میں کانگریس برسر اقتدار آگئے تو وہ ایودھیا کی رام مندر پر بلڈوزر چلادے گی! اشتعال انگیز اور انتخابی ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو اپنے الفاظ واپس لیتے ہوئے فوری طور پر عوام سے معذرت خواہی کرنی چاہیئے۔ ڈی جیون ریڈی نے کہا کہ 1986 میں عدالت کے احکام